طبقاتِ ابنِ سعد

جلد اوّل

مُصنّف
مُحمّد بن سعد
(المتوفی ۲۳۰ھ)

طبقات الکبریٰ



نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی

طبقات ابن سعد

حصہ اوّل

اخبار النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا مفصل تذکرہ، محققانہ اور مورخانہ انداز کا شاہکار
غزوات وسرایا کا تفصیل کے ساتھ جامع بیان

سرور کائنات کا مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات کرانے کی تفصیل اور مرض الموت اور وفات تک کے حالات، آخر میں حضرت ابوبکر صدیق، عبداللہ بن انس، احسان بن ثابت، کعب بن مالک، اروی بنت عبدالمطلب، عاتکہ بنت زید رضی اللہ عنہم کے محبت اور درد میں ڈوبے ہوئے مراثی بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

ترجمہ
علامہ عبداللہ العمادی مرحوم

مصنف
محمد بن سعدؒ (المتوفی ۲۳۰ھ)

نفیس اکیڈمی
اُردو بازار، کراچی

طبقات ابن سعد

نام کتاب	طبقات ابن سعد (حصہ اوّل)
مصنف	علامہ محمد بن سعد المتوفی ۲۳۰ھ
مترجم	علامہ عبداللہ العمادی مرحوم
اضافہ عنوانات وحواشی	مولانا عبدالمنان صاحبؒ
ناشر	نفیس اکیڈمی اردو بازار۔ کراچی
قیمت	-/ روپے

طبقات ابن سعد

مکمل آٹھ حصوں میں

حصہ اوّل	اخبار النبی صلی اللہ علیہ وسلم
حصہ دوم	اخبار النبی صلی اللہ علیہ وسلم
حصہ سوم	سیرت خلفاء راشدینؓ
حصہ چہارم	مہاجرین وانصار
حصہ پنجم	تابعینؒ وتبع تابعینؒ
حصہ ششم	کوفے کے صحابہؓ وتابعینؒ
حصہ ہفتم	دور آخر کے صحابہؓ تابعینؒ وفقہاء
حصہ ہشتم	صالحاتؓ وصحابیات

ہر حصہ الگ الگ بھی دستیاب ہے۔

نفیس اکیڈمی اردو بازار، کراچی

عبدالحارث

آدم علیہ السلام نے پھر مقاربت کی' حوا علیہا السلام پھر حاملہ ہوئیں' حمل کچھ گراں نہ تھا۔ شیطان بھیس بدل کے آیا اور کہنے لگا: ''حوا علیہا السلام! یہ تیرے شکم میں کیا ہے؟''

جواب دیا: ''میں نہیں جانتی''۔

اس نے کہا: ''عجب نہیں! انہیں جانوروں میں سے کوئی جانور ہوگا''۔

جواب دیا: ''میں نہیں جانتی''۔

شیطان منہ پھیر کے چلا گیا تا آنکہ جب گرانی پیدا ہوئی تو پھر آیا اور دریافت کیا: ''حوا! تو اپنے آپ کو کیا پاتی ہے؟''

جواب دیا کہ ''میں ڈرتی ہوں کہ کہیں وہی نہ ہو جس کا تو نے مجھے خوف دلایا تھا۔ میں اُٹھنا چاہتی ہوں تو اُٹھ نہیں سکتی''۔

شیطان نے کہا: ''تیری کیا رائے ہے کہ میں اگر خدا سے دُعا کروں کہ وہ اس جنین کو تجھ سا اور آدمؑ جیسا انسان بنا دے تو کیا تو میرے نام پر اس کا نام رکھے گی؟''

حوا علیہا السلام نے کہا: ''ہاں!''

شیطان تو یہ سن کر چلا گیا۔ مگر اب حوا علیہا السلام نے آدم علیہ السلام کو اطلاع دی کہ ایک شخص نے آ کے مجھے خبر دی ہے کہ تیرے شکم کا جنین انہیں چارپایوں میں سے کوئی چارپایہ ہے۔ میں بھی اس کی گرانی محسوس کر رہی ہوں اور ڈرتی ہوں کہ جو اس نے کہا ہے کہیں وہی نہ ہو۔ اب آدم و حوا علیہما السلام کو بجز اس کے اور کوئی اندیشہ نہ تھا۔ اس فکر میں مبتلا رہتے تھے تا آنکہ لڑکا پیدا ہوا' اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق فرمایا:

﴿ دعوا اللّٰہ ربھما لئن اتیتنا صالحًا لنکوننّ من الشاکرین ﴾

''دونوں نے خدا سے کہ ان کا پروردگار ہے دُعا کی کہ اگر ہمیں فرزند صالح عنایت کرے تو ہم اس کے شکر گزار ہوں گے''۔

آدم و حوا علیہما السلام نے یہ دُعا لڑکا پیدا ہونے سے پہلے کی تھی۔

جب اچھا خاصا' بھلا چنگا لڑکا پیدا ہو گیا تو شیطان نے حوا کے پاس آ کے پھر کہا: ''وعدہ کے مطابق تو نے اس بچے کا نام کیوں نہ رکھا''۔

حوا علیہا السلام نے پوچھا: ''تیرا نام کیا ہے؟''

شیطان کا نام تو عزازیل تھا' مگر یہ نام لیتا تو وہ پہچان لیتیں۔ اس لئے کہا: ''میرا نام حارث ہے''۔

حوا نے اس بچے کا نام عبدالحارث رکھا' مگر وہ مر گیا۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے:

﴿ فلمّا اٰتاھما صالحًا جعلا لہ شرکاء فیما اٰتاھما فتعالی اللّٰہ عمّا یشرکون ﴾

''جب اللہ نے ان دونوں کو فرزند صالح عطا فرمایا تو اللہ کی اس دین میں انہوں نے دوسروں کو اللہ کا شریک بنایا' یہ